ماڈیول 7

عنوان	ماڈیول کا عمومی جائزہ
• رکوع نمبر 4 • آیت نمبر 32-34	• نکاح کا حکم • لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور کرنے کی ممانعت

سورة النور

حجاب کیا ہے؟

حجاب آڑ ہے، پردہ ہے، روکنے والی چیز ہے
یہ دو چیزوں میں حائل ہونے والی چیز ہے

حجاب کن دو چیزوں میں حائل ہونے والا ہے ؟

حجاب کس سے روکنے والا ہے ؟

حجاب آپ کے اور لوگوں کے درمیان رکاوٹ نہیں حجاب توآپ کے اور لوگوں
کی برائی کے درمیان رکاوٹ ہے

(ابن تیمیہ)

سورة النور

حجاب جبر نہیں آزادی ہے

حجاب آزادی ہے ان نظروں سے جن میں حیا نہیں
جو آپ کی طرف بری نیت سے اٹھتی ہیں

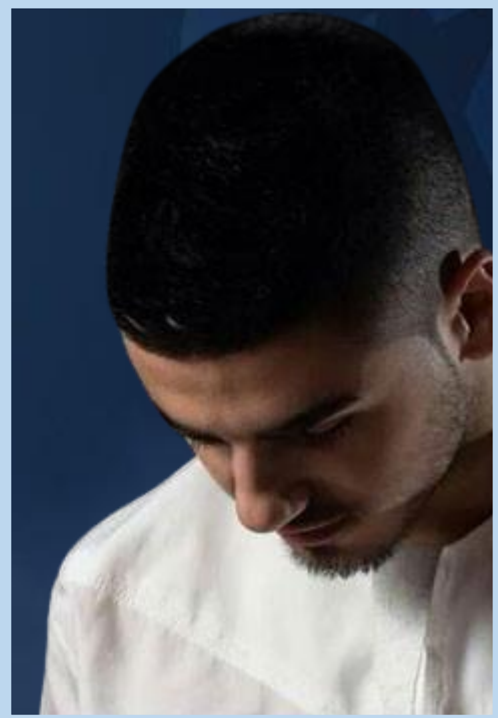

سورۃ النور

حجاب عورت کے لئے رب العزت کی پسند ہے

حجاب عورت کی زندگی ہے

حجاب عورت کا حق ہے

اگرآپ کی تہذیب میں کوئی عورت یہ حق رکھتی ہے کہ اپنے بدن کو سب کے سامنے کھول دے توآپ عورت کو حق کیوں نہیں دیتے کہ وہ اپنے آپ کو ڈھانپ سکے؟

سورۃ النور

حجاب ایک لائف سٹائل ہے

حجاب میں اس کے سوچنے کا انداز، اس کی گفتگو،
اس کی نظر، اس کا چلنا پھرنا شامل ہیں

سورة النور

حجاب حفاظت ہے

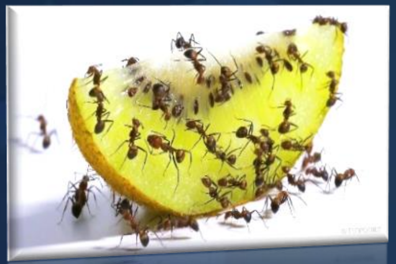

ہر پھل اور سبزی پر ایک محافظ ہوتا ہے جو اسے محفوظ کرتا ہے
اگر آپ کو بغیر چھلکے کے پھل ملیں اور آپ حفظان صحت کے اصولوں
کو جانتے ہوں تو کیا آپ ایسے پھل استعمال کر سکتے ہیں؟

حجاب تو حُسن کی حفاظت ہے

سورۃ النور

کیا ہر قیمتی چیز کی حفاظت نہیں کی جاتی؟

کون ہے جو اپنا سرمایہ، اپنی رقم، اپنی چیک بک،
اپنی جیولری کی حفاظت کرنا نہیں جانتا؟

رب العزت نے عورت کو قیمتی بنایا ہے

وہ ہیروں اور جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے
کیونکہ وہ ماں ہے، بیٹی ہے، بیوی ہے، بہن ہے

سورۃ النور

حجاب کا مقصد عزت کی حفاظت ہے

حجاب مردوں کے برے ارادوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے
حجاب ہی مردوں کو ایک سگنل دیتا ہے کہ حجاب کرنے والی عورت شرم
وحیا والی ہے جو کہ برے ارادوں سے دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرے گی

سورة النور

عورت کا حجاب دنیا کو بتاتا ہے کہ وہ ایک مسلمان عورت ہے
جو اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے کی کوشش کرتی ہے

سورۃ النور

حجاب کس کے لیے کرنا ہے؟

مسلمان لڑکی، مسلمان عورت
اللہ تعالیٰ کے لیے حجاب کرتی ہے

سورۃ النور

ہر مسلمان لڑکی اور مسلمان عورت کو سوچنا چاہیے کہ

اگر میں نے لوگوں کی پرواہ کی، اگر میں نے یہ سوچا کہ لوگ کیا کہیں گے، لوگ کیا سوچیں گے تو میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں لوگوں کو بڑا مقام دوں گی۔ پھر جب میں اللہ تعالیٰ کے پاس جاؤں گی تو کوئی میرا ساتھ نہیں دے گا۔ میں نے اکیلے ہی اپنے رب کا سامنا کرنا ہے جو سب سے بڑا ہے

سورة النور

ہر مسلمان لڑکی اور مسلمان عورت کو سوچنا چاہیے کہ

میں دنیا میں لوگوں کی پرواہ کیوں کروں؟ لوگ کیا کہتے ہیں؟ لوگ کیا سوچتے ہیں؟ اس سے ہمارا کیا تعلق؟ وہ حشر کے میدان میں ہمارے بارے میں پرواہ بھی نہیں کریں گے۔ اسلام پر عمل پیرا ہونے کو لوگوں کی خاطر چھوڑنا جو کہ اس دنیا میں، ان حالات میں بھی ہمارے لیے کچھ نہیں کر سکتے، نہ آئندہ کریں گے، نہ آخرت میں وہ ہمارے کام آئیں گے، اس سوچ کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے

نبی ﷺ نے فرمایا

”جو کوئی استطاعت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے
اور شرمگاہ کو بدفعلی سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے اور اگر کسی میں نکاح کرنے کی
طاقت نہ ہو تو اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ وہ شہوت کو ختم کرتے ہیں۔“

(بخاری:1905)

سورۃ النور

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اگر تمہارے پاس کوئی ایسا شخص پیام نکاح بھیجے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے (اپنی بہن، بیٹی یا عزیزہ کا) نکاح کر دو اگر ایسا نہ کرو گے تو روئے زمین پر فتنہ اور لمبا چوڑا بگاڑ پیدا ہو جائے گا۔

(ترمذی:1084)

سورة النور

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ساری دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔“

(شرح السنۃ:11/9)

حدیث میں آتا ہے کہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبتل (جنسی
قوت کو ضائع کرنا) کی اجازت طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سنو اللہ کی قسم! میں تم سب
سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور اس کے معاملے میں محتاط روش والا ہوں لیکن میں
روزے رکھتا ہوں اور چھوڑتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں، سوتا ہوں اور شادیاں کرتا ہوں۔
پھر جس نے میرے طریقے سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں۔"

(بخاری:757/2)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب بندہ شادی کرے تو وہ آدھا دین مکمل کر لیتا ہے۔"

(مشکوۃ المصابیح، اسلام کا معاشرتی نظام، کتاب النکاح:628)

سورة النور

رب العزت نے فرمایا

"اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری جنس
ہی سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کر سکو۔ اور اُس نے
تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ بلاشبہ اس میں یقیناً اُن لوگوں
کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔"

(الروم:21)

زنا کی اجرت حرام ہے

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا تھا۔

(صحیح بخاری:2237)

سورۃ النور

تقویٰ والے ہی ان امور سے رکتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ
ناپسند کرتا ہے اور ایسے امور کو اختیار کرتے ہیں جن کو
اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے